

(۲۰۷)

تمام شد مرثیه بتاریخ ۲۸ ماه محرم الحرام  
روز شنبه ۱۳۲۳ هـ به ساعت یک و سه دقیقه باقی از  
روزاز خطّ ناقص سید فرزند حسین عرف اچهن  
صاحب ذاکر تمام گشت۔

(۲۰۷)

کیا سخت بختِ شوم نے بچے کو دن دکھائے  
دولہا شہید ہو گیا کیوں غم نہ دل پہ کھائے  
کچھ منہ سے بھی تو کہہ نہیں سکتی یہ ہائے ہائے  
دل یر جو گزری تاہ زماں کس طرح سے لائے

روئیں یہ کہہ کے بانوئے شاہنشاہِ ہدا  
ساتھ ان کے بیسیوں میں قیامت ہوئی پیا  
دل پر غم و ملال سے قابو نہ جب رہا  
بے ہوش ہو کے گر پڑی وہ غم کی مبتلا  
تڑپاتی تھی جگر دلِ ناشاد کی صدا  
باہر امامؑ تک گئی فریاد کی صدا  
(۲۰۹)

ذٰخِرِ بَس اب بِيَان نہ کر حَالِ رنج و غم  
اہلِ عزا تڑپتے ہیں بس روک لے قلم  
درگاہِ حق میں عرض یہ کر رو کے دم بدم  
یا رب بحق سرور و سلطانِ ذی حشم  
نعمت یہ اپنی سر سے مرے کم نہ کیجیو  
صحت جنابِ قبلہ و کعبہ کو دیجیو